کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل

ہدایہ شریف

کتاب البیوع

SCQ's/LCQ's

کاوش :- ہاشم عطاری / نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

سوال :- بیع کی تعریف بیان کریں اور یہ کس سے منعقد ہوتی ہے ؟
جواب :- بیع کی تعریف :- مبادلۃ المال بالمال باالتراضی
بیع ایجاب و قبول سے منعقد ہوتی ہے جبکہ یہ دونوں ماضی کے صیغے سے ہوں مثلا ایک کہے "بعتُ" دوسرا کہے "اشتریتُ"

سوال :- لان البیع انشاءُ تصرف، وارد ہونے والے اعتراض اور اسکا جواب کی وضاحت کریں ؟
جواب :- اعتراض :- آپ کہتے ہیں کہ بیع کا انعقاد ماضی کے صیغے کے ساتھ ہوگا حالانکہ بیع ایک انشاء تصرف ہے اور ماضی اخبار کیلیۓ ہوتا ہے تو انشاء تصرف ماضی سے کیسے درست ہے ؟
جواب :- آپکی بات بلکل درست ہے لیکن یہاں پر ماضی کو انشاء تصرف کیلیۓ شرع کی وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔

سوال :- جب متعاقدین میں سے کوئی ایک ایجاب کرے تو ثانی کو کیا ملے گا ۔ ؟
جواب :- اگر عاقدین میں سے کوئی ایک ایجاب کرے تو دوسرے کا اختیار ملے گا اگر چاہے تو مجلس میں ہی قبول کرلے ، اگر چاہے تو ردّ کردے ۔

سوال :- متعاقدین میں سے کوئی ایک قبول سے پہلے مجلس سے کھڑا ہوگیا تو کیا حکم ہوگا ۔ ؟
جواب :- عاقدین میں سے کوئی ایک جب مجلس میں قبول سے پہلے کھڑا ہوگیا تو ایجاب باطل ہوجائیگا کیونکہ مجلس سے کھڑا ہونا اعراض کی دلیل ہے ۔

02

سوال :- ایجاب و قبول کے حصول کے بعد متعاقدین کے خیار کے ثبوت کے بارے میں اختلاف لکھیں ؟

جواب :- عند الاحناف :- ایجاب و قبول کے بعد بیع لازم ہو جاتی ہے عاقدین کو اختیار نہیں ملے گا مگر عیب اور عدم رویئت کی صورت میں ملے گا۔

عند الشافعی :- عاقدین میں سے ہر ایک کو اختیار ملے گا جب تک مجلس میں ہوں ۔

سوال :- "المتبایعان بالخیار مالم یتفرقا" اس حدیث پاک کے محتملات بیان کریں ؟

جواب :- اس حدیث کے 2 محتمل ہوسکتے ہیں ۔

(1) حدیث پاک میں خیار سے مراد خیارِ قبول ہے یعنی عاقدین کو خیار قبول ملے گا جب تک مجلس میں ہیں ۔

(2) حدیث پاک میں تفرق سے مراد تفرقِ اقوال مراد ہیں ناکہ تفرق ابدان مراد ہے ۔

سوال :- ثمن مؤجل ہوسکتا ہے اس پر کوئی دلیل تحریر کریں ؟

جواب :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یھودی سے غلہ خریدا اور ثمن کو معینہ مدت تک مؤجل کردیا اور اسکے پاس اپنی چادر بطور رہن کو رکھوادی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ثمن کو مؤجل کیا جاسکتا ہے ۔

سوال :- بیع میں ثمن مطلق ہوتو وہ کس طرف لوٹے گا مختلف صورتیں بیان کریں ؟

جواب :- جب بیع میں ثمن مطلق رکھا تو ثمن شہر کے غالب تقدیر پر لوٹے گا اور اگر نقود مالیہ مختلف ہوں تو بیع فاسد ہو جائے گی جب تک وضاحت نہ کردے اگر نقود مالیت میں برابر ہوں تو بیع جائز ہے۔

سوال :- طعام اور حبوب کی بیع کس صورت میں جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے ۔؟
جواب :- طعام اور حبوب کو ماپ کر اور اندازا دونوں طرح بیچنا جائز ہے جبکہ جنس مختلف ہوں ، حدیث پاک کی وجہ سے " اذا اختلف النوعان فبیعوا کیف شئتم بعد ان یکون یدا بید"
اور اگر جنس مختلف نہ ہوں بلکہ ایک ہی ہو تو اس وقت اندازے سے بیچنا جائز نہیں ربا کے احتمال کی وجہ سے ۔

سوال :- جس شخص نے دار کی بیع کی تو اس میں کیا کیا شامل ہوگا ۔ ؟
جواب :- جس شخص نے دار کی بیع کی تو اس میں اسکی عمارت بھی بیع میں داخل ہوگی یعنی دیوار اور چھت وغیرہ بھی دار میں داخل ہوں گے۔

سوال :- جس شخص نے پھل والے درختوں کی بیع کی تو پھل کس کے ہوں گے؟
جواب :- جس شخص نے پھل والے درختوں کی بیع کی تو پھل بائع کے ہوں گے مگر جب خرید نے والا شرط لگادے کہ پھل میرے ہوں تو اس صورت میں پھل مشتری کے ہوں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی وجہ سے "من اشتریٰ ارضاً فیھا نخل فالثمرۃ للبائع الا ان یشترط المبتاع"

سوال :- پھلوں کی بیع میں معلوم رطل کے استثناء میں احناف و موالک کا اختلاف بیان کریں ؟

جواب :- عند الحنفیہ :- پھلوں کی بیع میں معلوم رطل کا استثناء جائز نہیں ہے کیونکہ استثناء کے بعد باقی مجہول ہے ۔

عند الموالک :- معلوم رطل کا استثناء جائز ہے قیاس کرتے ہوئے اس بات پر کہ جب کسی نے درختوں کی بیع کی اور معلوم نخل کا استثناء کردیا تو جائز ہے اس طرح یہاں بھی معلوم رطل کا استثناء جائز ہے۔

-موالک کا ردّ : معلومہ نخل کا استثناء اس لئے جائز ہے کیونکہ استثناء کے بعد باقی معلوم ہوتا ہے اور معلوم رطل میں استثناء کے بعد باقی معلوم نہیں ہوتا اسی وجہ سے معلوم رطل کا استثناء جائز نہیں ۔

سوال :- گندم کی اسکی بالیوں میں اور لوبیا کی اسکے چھلکوں میں بیع جائز ہے یا نہیں مع اختلاف لکھیں ؟

جواب :- عند الاحناف :- گندم کی اسکی بالیوں میں اور لوبیا کی اسکے چھلکوں میں بیع جائز ہے ۔

عند الشافعی :- جائز نہیں ۔

دلیل شافعی :- کیونکہ معقود علیہ چھپا ہوا ہے اور اس میں مشتری کیلیئے کوئی نفع نہیں ہے ۔

دلیل احناف :- حضور کا فرمان "اِنہ نھیٰ عن بیع النخل حتیٰ یُزھیَ وعن بیع السنبل حتیٰ یبیَضَّ ویأمنُ العاھۃَ"

دلیل عقلی احناف :- کیونکہ یہ ایسا دانہ ہے جس سے نفع اٹھایا جاسکتا ہے تو اسکی بیع جائز ہوئی ، جامع بات یہ ہے کہ یہ مالِ متقوّم ہے تو اسکو بیچنا جائز ہے ۔

سوال :- گھر کی بیع میں تالوں کی چابیاں داخل ہوں گی یا نہیں ؟
جواب :- گھر کی بیع میں تالوں کی چابیاں بھی داخل ہوں گی کیونکہ گھر کی بیع میں تالے داخل ہیں تو تالے کی چابیاں بھی داخل ہوں گی۔

سوال :- کیّال اور ناقد الثمن کی قیمت کس پر ہوگی نیز ثمن کے وزن کرنے والے تاجر کی اجرۃ کس پر ہوگی ۔ ؟
جواب :- کیّال (ماپ کرنے والا) اور ناقد الثمن (ثمن پرکھنے والا) کی اجرت بائع پر ہوگی اور ثمن کے وزن کرنے والے کی اجرت مشتری پر ہے۔
نوٹ :- کیّال : ماپ کرنے والا اور ناقد الثمن : ثمن پرکھنے والا -

سوال :- خیار کے جواز پر دلیل لکھیں نیز خیار کی مدت میں ائمہ کا اختلاف لکھیں ؟
جواب :- خیار شرط کے جواز پر دلیل : حبان بن منقذ کو بیع میں دھوکا ہوجایا کرتا تھا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا کہ : جب تم بیع کرو تو کہہ دو کہ کوئی دھوکا نہیں ہوگا، اور میرے لئے تین دن کا خیار ہوگا ۔
خیار شرط کی مدت :-
عند امام اعظم و زفر و شافعی رحمھم اللہ علیھم :- خیار تین دن سے زیادہ نہیں ہے ۔
عند الصاحبین :- خیار میں جتنی بھی مدت بیان کردی جائے جائز ہے ۔

سوال :- قیاس کے مطابق خیار شرط عقد کے منافی ہے یا متقاضی ؟
جواب :- قیاس کے مطابق شرط خیار عقد کے منافی ہے اور خیار شرط کا جواز حدیث مبارکہ کی وجہ سے ہے ۔

سوال :- خیار مشتری کی صورت میں مشتری مبیع کا مالک ہوگا یا نہیں مع اختلاف لکھیں ؟
جواب :- عند الصاحبین :- مشتری مبیع کا مالک ہوجائیگا ۔
دلیل :- کیونکہ جب مبیع بائع کی ملکیت سے نکل جائے اور مشتری کی ملکیت میں داخل نہ ہو تو مبیع لا الی مالک کی طرف چلی جائے گی جو کہ درست نہیں ۔

عند الامام اعظم :- مشتری مبیع کا مالک نہیں ہوگا
کیونکہ اگر مبیع مشتری کی ملکیت میں آجائے تو مشتری کی ملکیت میں ثمن اور مبیع کا اجتماع لازم آئیگا جوکہ درست نہیں ہے ۔

سوال :- من لہ الخیار اپنے ساتھی کی غیر موجودگی میں بیع کو فسخ کردے تو کیا حکم ہے مع اختلاف لکھیں ؟
جواب :- عند الطرفین :- من لہ الخیار اپنے ساتھی کی غیر موجودگی میں بیع کو فسخ کردے تو جائز نہیں اور اگر جائز قرار دے تو جائز ہے ۔
عند ابی یوسف و شافعی :- من لہ الخیار اپنے ساتھی کی غیر موجودگی میں بیع کو فسخ کرسکتا ہے۔

سوال :- کسی شخص نے اپنے غیر کیلئے خیار کی شرط رکھی تو کیا حکم ہے ؟
جواب :- کسی شخص نے اپنے غیر کیلئے خیار کی شرط رکھی تو ان دونوں کو اختیار ہے چاہے تو فسخ کردیں ، چاہیں تو نافذ کردیں۔
نوٹ :- غیر کیلئے خیار کی شرط لگانا استحسانا ناجائز ہے اور قیاس کا تقاضہ یہ ہے کہ جائز نہ ہو ۔

07

سوال :- "من اشتریٰ داراً علی اِنہ بالخیار فبیعت دارا اٰخریٰ الی جنبھا" مزکورہ مسئلہ کی وضاحت کریں ؟

جواب :- جس شخص نے گھر خریدا خیار کی شرط پر اس گھر کے برابر والا گھر بک گیا پھر اس شخص نے اس گھر (بکنے والے گھر) پر شفعہ دائر کردیا تو اسکا اس گھر کیلئے حق شفعہ دائر کرنا رضا مندی پر دلالت کریگا کیونکہ شفعہ کا طلب کرنا اسکی اس گھر میں (جو گھر خیار شرط کے طور پر خریدا تھا) ملکیت کے اختیار کرنے پر دلالت کرتا ہے ۔

سوال :- دو شخصوں نے ملکر ایک غلام خریدا خیار شرط کے طور پر ان میں سے ایک شخص راضی ہوگیا اور دوسرا راضی نہ ہوا تو کیا حکم ہوگا ۔؟

جواب :- عند الامام اعظم :- دو شخصوں نے ملکر غلام خریدا ان میں سے ایک راضی ہوگیا تو دوسرے کیلئے عقد کو ردّ کرنا جائز نہیں۔

-عند الصاحبین :- دوسرے کیلئے عقد کو ردّ کرنے کا حق حاصل ہے ۔

سوال :- خیار رویئت کی تعریف اور اس میں احناف و شوافع کا اختلاف تحریر کریں ؟

جواب :- خیارِ رویئت کی تعریف :- وہ خیار جس میں عقد اور حکم دونوں کا ثبوت ہوجاتا ہے لیکن حکم تام نہیں ہوتا۔

-عند الشافعی : خیار رویئت والا عقد درست ہی نہیں ہے ۔

دلیل :- کیونکہ مبیع مجھول ہے ۔

عند الاحناف :- خیار رویئت جائز ہے ۔

دلیل :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (من اشتریٰ شیئاً لم یرہ فلہ الخیار اذا راہ)

سوال :- کن چیزوں سے خیار رویئت باطل ہوجاتا ہے ؟
جواب :- جو چیزیں خیار شرط کو باطل کردیتی ہیں وہ خیار رویئت کو بھی باطل کردیں گی جیسے عیب وغیرہ کی صورت میں خیار رویئت باطل ہو جائے گا ۔

سوال :- اندھے کا خیار کس طرح ساقط ہوگا نیز خیار رویئت ورثاء کی طرف منتقل ہوگا یا نہیں؟
جواب :- جو چیز چھونے کے ذریعے پہچانی جاتی ہے اس میں چھونے کے ذریعے اور جو چیز سونگنے کے ذریعے پہچانی جاتی ہے اس میں سونگنے کے ذریعے اور جو چیز چکھنے کے ذریعے پہچانی جاتی ہے اس میں چکھنے کے ذریعے اندھے کا خیار ساقط ہو جائے گا، اور عند الاحناف خیار رویئت ورثاء کی طرف منتقل نہیں ہوگا۔

سوال :- خیار عیب کی تعریف نیز "کفر" غلام و باندھی میں عیب ہے یا نہیں؟
جواب :- خیار عیب کی تعریف :- جس میں حکم کا ثبوت تو ہوجاتا ہے مگر حکم لازم نہیں ہوتا ۔
"کفر" غلام و باندھی دونوں میں عیب ہے کیونکہ مسلمان کی طبیعت اس سے عار محسوس کرتی ہے۔

سوال :- اگر مشتری کپڑے کو رنگنے کے بعد عیب پر مطلع ہوا تو کیا حکم ہوگا ۔ ؟
جواب :- اگر مشتری کپڑے کو رنگنے کے بعد عیب پر مطلع ہوا تو مشتری بائع پر عیب کی مقدار رجوع کرے گا کیونکہ مبیع کو لوٹانا تو مبیع میں زیادتی کی وجہ سے ممکن نہیں ہے ۔

سوال :- غلام میں ہر عیب سے بری ہونے کی شرط لگانا کیسا ؟
جواب :- عند الاحناف :- ہر عیب سے بری ہونے کی شرط لگانا درست ہے ۔
عند الشافعی :- ہر عیب سے بری ہونے کی شرط لگانا درست نہیں ۔

سوال :- بیع فاسد کی تعریف نیز ام ولد مکاتب اور مدبر کی بیع کا کیا حکم ہے ؟
جواب :- بیع فاسد کی تعریف :- جو اصلًا تو جائز ہو لیکن وصفًا جائز نہ ہو جیسے شراب کی بیع ، ام ولد اور مدبر و مکاتب ان تمام کی بیع فاسد ہے ۔

سوال :- ہدایہ شریف کی روشنی میں بیع فاسد کی کوئی پانچ صورتیں بیان کریں ؟
جواب :- (1) شکار کرنے سے پہلے مچھلیوں کی بیع کرنا ۔
(2) ہواء میں پرندوں کی بیع کرنا ۔
(3) حمل کی بیع اور حمل کے حمل کی بیع کرنا ۔
(4) تھنوں میں دودھ کی بیع کرنا ۔
(5) بکریوں کی پیٹھ پر اون کی بیع کرنا ۔

سوال :- ضربۃ القانص، مزابنۃ، ملامسہ، منابذہ، انکی تعریفات مع حکم بیان کریں ؟
جواب :- ضربۃ القانص :- شکاری کا جال پھینکنے سے پہلے ہی مچھلیوں کی بیع کرنا اس طرح کہ جو مچھلیاں نکلی وہ مشتری کیں ۔
مزابنۃ :- درختوں پر لگے ہوئے پھلوں کو کٹے ہوئے پھلوں کے ساتھ اندازے سے بیچنا ۔
-ملامسہ :- دو شخصوں کا کسی سامان پر بھاؤ تاؤ کرنا پھر مشتری مبیع کو چھولے تو اس سے بیع کا تام ہوجانا ۔
منابذۃ :- بائع اور مشتری بھاؤ تاؤ پر راضی ہوجائیں پھر بائع مشتری کی طرف مبیع پھینک دے اس سے بیع کا تام ہوجانا ۔
یہ تمام بیوع فاسد ہیں۔

سوال :- عورت کے دودھ کی بیع میں احناف شوافع کا اختلاف لکھیں ؟
جواب :- عند الشافعی :- عورت کے دودھ کو پیالے میں نکال کر بیچنا جائز ہے ۔
دلیل :- کیونکہ عورت کا دودھ مشروب طاہر ہے
عند الاحناف :- عورت کے دودھ کو پیالے میں نکال کر بیچنا جائز نہیں ہے ۔
دلیل :- کیونکہ یہ آدمی کا جزء ہے اور انسان اپنے تمام اعضاء کے ساتھ معزز اور بیع وغیرہ جیسی اہانت سے محفوظ ہے ۔

سوال :- خنزیر کے بالوں کی بیع کا حکم لکھیں نیز خنزیر کے بال اگر پانی میں گرجائیں تو پانی کا کیا حکم ہوگا ۔؟
جواب :- خنزیر کے بالوں کی بیع جائز نہیں ہے کیونکہ یہ نجس العین ہیں ۔
عند ابی یوسف :- اگر اسکے بال ماء قلیل میں گرجائیں تو پانی ناپاک ہو جائیگا ۔
-عند محمد :- پانی ناپاک نہیں ہوگا ۔

سوال :- انسانی بالوں کی بیع کیوں منع ہے؟
جواب :- کیونکہ انسان اپنے تمام اجزاء کے ساتھ مکرم ہے لہذا اسکے بال کی بیع کرکے اسکی اہانت نہیں کی جائے گی۔

سوال :- من باع جاریۃ فاذا ھو غلام بخلاف ما اذا باع کبشا فاذا ھو نعجۃ ۔ اس مسئلے کی وضاحت کریں ؟
جواب :- اگر کسی شخص نے جاریۃ خریدی اور وہ غلام نکلا تو بیع درست نہیں ہوگی لیکن اگر کسی نے دنبہ خریدا اور وہ دنبی نکلی تو بیع درست ہو جائے گی -وجہ فرق بین المسألتین- ذکوریۃ اور انثیۃ بنی آدم میں دو مختلف جنس ہیں اغراض کے مختلف ہونے کی وجہ سے، اور جانوروں میں ذکوریۃ اور انثیۃ جنس واحد ہے اغراض کے متفق ہونے کی وجہ سے ۔

سوال :- ومن اشتریٰ جاریۃ بالف درھم حالۃ اِو نسیءۃ اس مسئلے کی وضاحت مع اختلاف لکھیں ؟

جواب :- جس شخص نے ادھار یا نقد کے طور پر جاریۃ خریدی ایک ہزار درھم کے عوض پھر مشتری نے جاریۃ پر قبضہ کرلیا لیکن بائع نے ثمن وصول نہیں کئیے پھر مشتری نے بائع کو جاریۃ 500 درھم کی بیچ دی تو عند الشافعی بیع ثانی جائز ہے ۔

دلیل :- ملکیت قبضہ سے تام ہوچکی ہے تو بیع جائز ہے

عند الاحناف :- بیع ثانی جائز نہیں

دلیل :- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اسکے متعلق عدم جواز کے قول کی وجہ سے ۔

سوال :- اذا امر المسلم نصرانیا ببیع خمر او بشرائھا، اس عبارت کی اختلاف کے ساتھ وضاحت کریں ؟

جواب :- جب مسلمان نے نصرانی کو وکیل بنایا شراب کی بیع اور شراء کرنے کا تو عند الصاحبین یہ وکالت جائز نہیں ۔

دلیل :- کیونکہ مؤکل (مسلمان) خود اس بات کا اھل نہیں ہے کہ شراب کی بیع و شراء کرے تو دوسرے کو وکیل بھی نہیں بناسکتا۔

عند الامام اعظم :- یہ وکالت درست ہے ۔

دلیل :- کیونکہ عاقد (نصرانی) اس بات کا اھل ہے کہ وہ شراب کی بیع و شراء کرے ۔

سوال :- من باع عبدا علی ان یعتقه المشتری او یدبره اس عبارت کی وضاحت اس طرح کریں کہ قاعدہ واضح ہوجائے ۔؟

جواب :- جس شخص نے غلام بیچا اس شرط پر کہ مشتری اس غلام کو آزاد کردیگا یا مدبر یا مکاتب بنالیگا تو بیع فاسد ہو جائے گی ، (کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ ہر وہ شرط جسکا عقد تقاضہ کرے تو وہ شرط بیع کو فاسد نہیں کرے گی اور ہر وہ شرط جسکا عقد تقاضہ نہیں کرتا اور اس میں عاقدین میں سے کسی کیلئے منفعت ہوتو وہ شرط عقد کو فاسد کردیگی) اور اس مسئلے میں بائع نے ایسی شرط لگائی ہے جسکا عقد تقاضہ بھی نہیں کررہا اور اس میں بائع کیلئے نفع بھی ہے تو بیع فاسد ہوجائے گی ۔

سوال :- اگر کسی شخص نے غلام کو اس شرط پر بیچا کہ بائع اسے ایک ماہ تک خادم رکھے گا تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- اگر کسی شخص نے غلام کو اس شرط پر بیچا کہ بائع اسے ایک ماہ تک خادم رکھے گا تو بیع فاسد ہو جائے گی ۔

عقلی دلیل :- کیونکہ بائع نے ایسی شرط لگائی ہے جسکا عقد تقاضہ نہیں کررہا اور اس میں عاقدین میں سے بائع کا نفع بھی ہے تو یہ شرط بیع کو فاسد کردیگی ۔

نقلی دلیل :- لانہ علیہ السلام نھی عن بیع وسلف۔

سوال :- اگر کسی شخص نے جاریۃ خریدی اور حمل کا استثناء کردیا تو بیع کا کیا حکم ہوگا ۔؟

جواب :- اس صورت میں بیع فاسد ہو جائے گی ، کیونکہ قاعدہ ہے کہ جس چیز کو انفرادی طور پر بیچنا جائز نہ ہو اسکا استثناء بھی جائز نہیں ہے لھذا حمل کی بیع انفرادی طور پر درست نہیں ہے تو اسکا استثناء بھی درست نہیں ہے ۔

سوال :- نیروز و مہرجان اور صوم نصاریٰ تک بیع کرنا کیسا ؟
جواب :- اس بیع کی دو صورتیں ہیں یا تو عاقدین کو ان ایام کی معرفت ہوگی یا نہیں ہوگی اگر عاقدین کو معرفت ہو تو بیع درست ہے وگرنہ درست نہیں ہے ۔

سوال :- من جمع بین حر و عبد او شاۃ ذکیۃ ومیتۃ مسئلہ کی وضاحت کریں؟
جواب :- جس شخص نے بیع میں آزاد اور غلام یا ذبح کی ہوئی اور مردار بکری کو جمع کیا ،
عندالصاحبین :- اگر ثمن معین ہو تو غلام اور ذبح کی ہوئی بکری میں بیع جائز ہو جائے گی ۔
عند الامام اعظم کسی میں بھی بیع جائز نہیں ہوگی چاہے ثمن معین ہو یا نا ہو۔

سوال :- وان جمع بین عبد و مدبر او بین عبدہ وغیرہ اس مسئلے کی مع اختلاف وضاحت کریں ؟
جواب :- اگر کسی نے بیع میں غلام اور مدبر کو جمع کیا تو علماء ثلاثہ کے نزدیک غلام میں اسکے حصے کے بدلے میں بیع درست ہو جائے گی اور امام زفر کے نزدیک غلام اور مدبر دونوں میں بیع باطل ہے ۔

سوال :- بیع فاسد میں نسخ کا حق کس کو حاصل ہوگا؟
جواب :- بائع اور مشتری دونوں کو بیع فسخ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سوال :- بیع فاسد میں مشتری نے مبیع کو فروخت کردیا تو کیا حکم ہوگا؟
جواب :- بیع فاسد میں مشتری نے مبیع کو فروخت کردیا تو اسکی بیع درست ہو جائے گی کیونکہ بیع فاسد میں مشتری مبیع کا مالک ہوجاتا ہے تو مبیع میں تصرف کرنے کا حق بھی ہوگا۔

سوال :- بیع فاسد کی صورت میں بائع مبیع کو لے سکتا ہے یا نہیں نیز مشتری کو کس صورت میں مبیع کو روکنے کا حق ملے گا ۔ ؟
جواب :- بیع فاسد میں بائع مبیع کو اسی صورت میں لے سکتا ہے جب مشتری کو ثمن لوٹادے اور جب بائع مرجائے تو مشتری مبیع کا حقدار ہوگا جب تک ثمن وصول نہ کرلے ۔

سوال :- بیع مکروہ کی تعریف اور اسکی 5 مثالیں تحریر کریں ؟
جواب :- تعریف :- جو اصلا اور وصفًا دونوں طرح جائز ہو اور منہی عنہ غیر کی وجہ سے ہو ،
1 :- بیع نجش
2 :- سودے پر سودا کرنا
3 :- بیع تلقی جلب
4 :- شہریوں کا بدویوں سے بیع کرنا
5 :- آذان جمعہ کے وقت بیع کرنا ۔

سوال :- بیع نجش اور بیع السوم علی سوم غیرہ کی وضاحت اور حکم بیان کریں؟
جواب :- بیع نجش :- مشتری کے علاوہ کسی تیسرے شخص کا بغیر خریدنے کی نیت سے مبیع کے بھاؤ بڑھانا تاکہ مبیع میں رغبت حاصل ہوجائے ۔
بیع سوم : کسی کے سودے پر سودا کرنا ۔
ان دونوں کا حکم مکروہ ہے ۔

سوال :- آذان جمعہ کے بعد بیع کرنا کیوں مکروہ ہے ؟
جواب :- فرمان باری تعالیٰ ہے (وذروا البیع۔۔اہ) اگر آذان جمعہ کے بعد بیع کی جائے تو واجب سعی میں خلل واقع ہوجائے گا اسی وجہ سے مکروہ ہے ۔

سوال :- جو شخص دو محرم غلاموں کا ملک ہو تو ان میں تفریق کا حکم بمع صورتیں لکھیں ؟
جواب :- جو شخص دو ذی رحم محرم غلاموں کا مالک ہوا ، وہ دونوں چھوٹے ہوں گے یا ان میں سے ایک بڑا ہوگا اور ایک چھوٹا تو اس صورت میں تفریق کروانا درست نہیں ہے۔
نقلی دلیل :- حضور پاک کے اس فرمان کی وجہ سے :- جس نے بچے اور اسکی ماں کے درمیان تفریق کروائی تو اللہ پاک کل بروز قیامت اسکے اور اس شخص کے محبوب ترین کے درمیان تفریق کردیگا ۔

عقلی دلیل :- چھوٹا بچہ دوسرے چھوٹے بچے اور بڑے سے انسیت محسوس کرتا ہے اور بڑا چھوٹے کی دیکھ بھال کرتا ہے تو اگر انکے مابین تفریق کروائی جائے تو یہ عدم مانوسیت اور دیکھ بھال سے روکنا لازم آئے گا جوکہ درست نہیں ہے۔
نوٹ :- تفریق اس صورت میں درست نہیں ہے جب دونوں محرم بھی ہوں اور قریبی بھی ہوں، اگر محرم ہوں قریبی نہ ہوں اور قریبی ہوں محرم نہ ہوں تو انکے مابین تفریق کروانے میں کوئی حرج نہیں ۔

سوال :-:اقالہ کی تعریف کریں نیز اسکی اصل کے بارے میں آئمہ ثلاثہ کا اختلاف تحریر کریں؟
جواب :- بیع اول کو قولا یا فعلا فسخ کرنے کا نام اقالہ ہے ۔
عند ابی حنیفہ :- اقالہ عاقدین کے حق میں فسخ بیع ہے اور انکے علاوہ کے حق میں بیع جدید ہے مگر جب بیع فسخ کرنا ممکن نہ ہوتو اقالہ باطل ہے ۔
عند ابی یوسف :- اقالہ بیع ہے مگر جب بیع بنانا ممکن نہ ہو تو باطل ہے ۔
عند محمد :- اقالہ فسخ بیع ہے اگر فسخ ممکن نہ ہو تو بیع اگر بیع ممکن نہ ہو تو اقالہ باطل ہے ۔

سوال :- ثمن یا مبیع ھلاک ہوجائے تو اقالہ ہوسکتا ہے یا نہیں ؟
جواب :- اگر ثمن ھلاک ہوجائے تو اقالہ درست ہے اگر مبیع ھلاک ہوجائے تو اقالہ درست نہیں ہوگا اگر بعض مبیع ھلاک ہوجائے تو بقیہ مبیع میں اقالہ درست ہے۔

سوال :- مرابحہ اور تولیہ کی تعریف لکھیں نیز مرابحہ اور تولیہ کے درست ہونے کی شرائط لکھیں ؟
جواب :-:مرابحہ :- جس چیز کا عقد اول میں مالک ہوا ہے ثمن اول کے ذریعے اس چیز کو نفع کی زیادتی کے ساتھ منتقل کرنا ۔
تولیہ ؛- جس چیز کا عقد اول میں مالک ہوا ہے ثمن اول کے ذریعے اس چیز کو بغیر نفع کے منتقل کرنا ۔

شرائط :- مرابحہ اور تولیہ اس صورت میں درست ہے جب عوض مثلی ہو اگر عوض قیمی ہوتو درست نہیں ہے کیونکہ قیمت مجھول ہے ۔

سوال :- بیع مرابحہ و تولیہ کی صورت میں قصار، طراز، رنگ ریز کی اجرت راس المال میں شامل ہوگی یا نہیں ۔ قواعد کی روشنی میں واضح کریں ۔ ؟
جواب :-:مرابحہ اور تولیہ کی صورت میں مذکورہ چیزوں کی نسبت راس المال (اصل مبیع) کی طرف کرنا جائز ہے ۔
قاعدہ :- ہر وہ چیز جو مبیع یا مبیع کی قیمت میں اضافہ کردے تو اسکا راس المال (اصل مبیع) کے ساتھ لاحق کرنا درست ہے ۔

سوال :- جس شخص نے باندھی خریدی اور وہ کانی ہوگئی تو کیا اسے مرابحہ کے طور پر بیچ سکتا ہے یا نہیں؟
جواب :- جس شخص نے باندھی خریدی اور وہ کانی ہوگئی یا باندھی ثیبہ تھی اس سے وطی کرلی تو اسے وضاحت کئے مرابحہ کے طور پر بیچ سکتا ہے کیونکہ مشتری نے اپنے پاس ایسی چیز نہیں روکی جسکے مقابلے میں ثمن آئے کیونکہ کانا ہونا وصف ہے اور وصف کے مقابلے میں ثمن نہیں آتا ۔

سوال :- منقولی اشیاء کی بیع قبضے سے پہلے جائز ہے یا نہیں ؟
جواب :- منقولی اشیاء کی بیع قبضے سے پہلے جائز نہیں ہے
نقلی دلیل :- نھی عن بیع مالم یقبض
عقلی دلیل :- کیونکہ اس میں مبیع کے ھلاک ہونے کی صورت میں عقد کے فسخ ہونے کا دھوکا ہے ۔

سوال :- والتصرف فی الثمن قبل القبض جائز ، اس عبارت کی وضاحت کریں ؟
جواب :- قبضے سے پہلے ثمن میں تصرف کرنا ملکیت کے قائم ہونے کی وجہ سے جائز ہے اور اس میں ھلاکت کی صورت میں فسخ کا دھوکا بھی نہیں ہے کیونکہ ثمن متعین کرنے سے متعین نہیں ہوتا ۔

سوال :- ربا کی تعریف نیز احناف و شوافع کے نزدیک علت ربا بیان کریں ؟
جواب :- لغوی :- زیادتی
اصطلاحی :- ایسی زیادتی جو عوض سے خالی ہو

علت ربا عندالشافعی :- اثمان میں ثمنیت اور مطعومات میں طعم علت ہے ۔
علت ربا عندالاحناف :- کیل مع الجنس یا وزن مع الجنس یعنی قدر مع الجنس ربا کی علت ہے ۔

سوال :- بیع کے باب میں کس صورت میں تفاضل اور ادھار جائز اور کس صورت میں ناجائز ہے ۔ ؟
جواب :-1 :- جب دو وصف (قدر اور جنس) پائے جائیں تو تفاضل اور ادھار دونوں ناجائز ہیں ۔
2 :- اور جب دونوں وصف معدوم ہوں تو تفاضل اور ادھار دونوں جائز ہیں ۔
3 :- اور جب دو وصفوں میں سے ایک پایا جائے اور دوسرا معدوم ہوتو تفاضل جائز اور ادھار حرام ہے ۔

سوال :- گندم کی آٹے اور ستو کے عوض بیع کرنا کیسا؟
جواب :- جائز نہیں ہے کیونکہ من وجہ جنسیت باقی ہے کیونکہ آٹا اور ستو دونوں ہی گندم کے اجزاء میں سے ہیں ۔

سوال :- جس شخص نے غلام خریدا وہ آزاد نکلا حالانکہ اس نے شراء کے وقت غلامیت کا اقرار کیا تھا تو کیا حکم ہوگا ۔ ؟
جواب :- عند ابی یوسف :- مذکورہ صورت میں مشتری غلام سے کسی بھی چیز کا رجوع نہیں کرے گا کیونکہ رجوع : معاوضہ یا کفالت کے سبب ہوتا ہے اور یہاں پر نہ معاوضہ ہے نہ کفالت بلکہ ایک جھوٹی خبر ہے -
عندالطرفین :- اس مسئلے میں دو صورتیں ہیں
1 :- یا تو بائع موجود ہوگا یا غیبت معروف ہوگا اس صورت میں مشتری غلام سے رجوع نہیں کرے گا ۔
2 :- یا بائع کا پتہ ہی نہیں ہوگا اس صورت میں مشتری غلام سے رجوع کرے گا ۔
دلیل :- کیونکہ مشتری شراء میں شروع ہوا ہے غلام کے اقرار پر بھروسہ کرتے ہوئے تو بائع کی عدم موجودگی کی صورت میں غلام کو ضامن ٹھہرایا جائے گا ۔

سوال :- بیع فضولی کی تعریف کریں نیز بیع فضولی میں مالک کی اجازت کب معتبر ہوگی؟

جواب :- بیع فضولی کی تعریف :- غیر کی ملکیت میں اسکی اجازت کے بغیر تصرف کرنا ۔

بیع فضولی میں مالک کی اجازت اس وقت معتبر ہوگی جب معقود علیہ اور عاقدین اپنی حالت پر باقی ہوں ۔

سوال :- بیع فضولی میں اگر غلام کا ہاتھ کاٹا گیا اور مشتری نے اسکا تاوان بھی لے لیا تو تاوان کس کی ملکیت میں ہوگا ۔ ؟

جواب :- اس صورت میں تاوان مشتری کی ملکیت میں ہوگا کیونکہ وقت شراء سے ہی مشتری کی ملکیت تام ہوچکی ہے ۔

تین روز سے کچھ نہیں کھایا ۔!

ایک دن امام ابو یوسف (رحمۃ اللہ علیہ) کا ماموں امام اعظم ابو حنیفہ (رحمہ اللہ) کے حلقے درس میں آیا کیا دیکھتا ہے کہ امام ابو یوسف (رحمہ اللہ) مذاکرہ میں اونچے بول رہے ہیں ۔ یہ چپکا کھڑا رہا ، امام اعظم ابو حنیفہ (رحمہ اللہ) نے فرمایا آپ کیوں کھڑے ہیں ، آگے آیئے ! اس نے کہا میں مذاکرہ میں امام یوسف کی بلند آواز سے تعجب کر رہا ہوں کہ تین روز سے انہوں نے اور ان کے عیال و اطفال نے کچھ نہیں کھایا ۔۔

(حدائق الحنفیہ ص 144)